

## آدب کے عناصر اور زندگی پر اس کے اثرات

**Elements of Literature and its Impact on Life****Roohi Abbas***Researcher Department of Arabic, University of Peshawar, Pakistan***Nahid Akbar***PhD Researcher: Department of Arabic Language,  
University of Peshawar, Pakistan***Mussarat Jamal***Professor Department of Arabic, University of Peshawar, Pakistan  
Email: mussarat@uop.edu.pk***Abstract**

It is transparent that literature shows versatile dimension and deals with every aspect of life more or less. It is to be mentioned that the viewpoint of grasping and the degree of infusing in the conscience of the same literary work can be different in case of different people from different social, political, cultural, economic or intellectual background. There is a lot of stimulating ingredients in literature that can influence life. One has to grab that accordingly. So the main objective of the present research study is to briefly analyze the literature and its impact and influence on human life. As an educative source, literature plays a significant part in human life. Literature works with direct or implied moral. A great deal of examples can be drawn from different genres. So literature is an emphatic force of education. Philosophical thoughts are considered as the most ancient pensive creativity. Literature has different types, oral literature, written literature, scientific literature, technical literature. It performs different functions at different levels. Literature and life of a society reflect upon each other. Life molds literature of a society and literature reflects the real pattern of any society. So after the sequential elapse of time, it is proved that, literature definitely has profound sway upon life to a large extent. Literature influences us and makes us understand every walk of life. Narratives, in particular, inspire empathy and give people a new perspective on their lives and the lives of others.

Literature encompasses various elements like plot, character, setting, theme, and point of view, which work together to create a meaningful narrative and impact readers' lives. These elements shape how we understand stories, empathize with characters, and even reflect on our own lives and the world around us. Reading literature can broaden perspectives,

enhance emotional understanding, and provide valuable insights into human nature and societal issues.

**Keywords:** Literature . Elements . Impact

ادب انسانی زندگی میں ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ یہ محض تفریح یا دلچسپ سرگرمی کا ذریعہ نہیں ہے، بلکہ فرد کی روحانی اور فکری نشوونما کا ایک لازمی عنصر بھی ہے۔ ادب انسان کو اپنے آپ، اپنے احساسات اور تجربات کے ساتھ ساتھ اپنے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

تمام ثقافتوں اور ہر دور میں ادب نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ مثال کے طور پر، ہومر کے ایلیاڈ اور اوڈیسی جیسے قدیم کام صرف ہیروز کی کہانیاں ہی نہیں تھے، بلکہ اس وقت کی مقبول روح، فلسفہ اور اخلاقیات کا اظہار بھی تھے۔ قرون وسطیٰ کے یورپ کے شہنشاہ ناولوں اور مہاکاوی نظموں میں بھی غیرت، بہادری اور وفاداری کے گہرے عکاس تھے۔

نشاۃ ثانیہ اپنے ساتھ ہیومنسٹ ادب کا پھول لے کر آئی، جیسا کہ ڈینٹے، پیٹر ارج اور بوکاکیو جیسے مفکرین نے انسانی فطرت کی کھوج کی اور اپنی شاعری اور نثر کے ذریعے زندگی کے معنی کو سمجھنے کی کوشش کی۔ جدید دور میں ادب کبھی بھی اپنی مطابقت نہیں کھوتا۔ لیونالٹائی، فیوڈور دوستوفسکی، جیمز جوائس، اور فرانز کاؤکا جیسے مصنفین کے کام سوالات اٹھاتے رہتے ہیں اور ابدی فلسفیانہ مضمونوں کے جواب تلاش کرتے رہتے ہیں: آزادی اور ذمہ داری، محبت اور غداری، اچھائی اور برائی۔

ادب ہمیں دوسرے دور اور دنیا تک پہنچانے کی منفرد صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ Jules Verne کے ناولوں کو پڑھ کر، ہم نامعلوم ممالک اور براعظموں کا سفر کرتے ہیں، اور J.R.R. کے پلاٹوں کا تجزیہ کر کے۔ ٹولکین کے کام، ہم خیالی دنیاوں میں مہم جوئی کا تجربہ کرتے ہیں۔ اس طرح ادب ہمارے تخیل کی آبیاری کرتا ہے اور ہمارے افق کو وسیع کرتا ہے۔

اس کے علاوہ ادب سماجی کاری کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ کتابیں پڑھ کر، بچے اور نوجوان اپنے آپ کو ظاہر کرنا، جذباتی ذہانت کو فروغ دینا، اور مواصلات کی مہارتیں حاصل کرنا سیکھتے ہیں۔ کرداروں کے درمیان پیچیدہ رشتوں میں ڈوبے ہوئے بالغ افراد اپنی زندگی کے سوالات کے جوابات تلاش کر سکتے ہیں اور اندرونی تنازعات کو حل کر سکتے ہیں۔

انسانی زندگی میں ادب کے کردار کو کم کرنا ناممکن ہے۔ یہ ہمارے عالمی نظریہ کو تشکیل دیتا ہے، ہمیں محسوس کرنا اور تجربہ کرنا سکھاتا ہے، حقیقت کے بارے میں ہمارے تصور کو بدلتا ہے، اور ہماری اندرونی دنیا کو تقویت بخشتا ہے۔

اس طرح ادب محض الفاظ کا فن نہیں ہے۔ یہ زندگی کو سمجھنے کے لیے ایک ناگزیر ٹول بھی ہے، الہام اور حکمت کا ایک ذریعہ ہے جو انسان کو بڑھنے اور بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ادب سے اس تعلق کو کھونہ دیں، کیونکہ یہ زندگی بھر ہمارا اوفادار ساتھی ہے۔

ادب، الفاظ کا فن، ایک منفرد اور ہمہ جہتی مظہر ہے جو انسانی ثقافت، فکر اور خود آگاہی کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ صدیوں سے، اس نے نہ صرف علم اور معلومات پہنچانے کے ایک ذریعہ کے طور پر کام کیا ہے، بلکہ ایک طاقتور ٹول کے طور پر بھی کام کیا ہے جس نے لوگوں کو اپنے خیالات، احساسات اور خیالات کے اظہار میں مدد فراہم کی ہے۔ ادب، ایک آئینے کی طرح، انسان کی اندرونی دنیا، اس کے تجربات، خواہشات اور خوابوں کی عکاسی کرتا ہے۔

انسانی تہذیب کے آغاز سے ہی، ادب نے لوگوں کی زندگیوں کو ساتھ اور مالا مال کیا ہے۔ اس نے خود اظہار خیال، اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں معلومات اور بات چیت کا موقع پیدا کیا ہے۔ مختلف انواع کے ادبی کام — مہاکاوی اور سائنحات سے لے کر ناولوں، مختصر کہانیوں اور نظموں تک — ہمارے ارد گرد کی دنیا اور اپنے آس پاس کی دنیا کو بہتر طور پر سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ ادب کا مطالعہ ہمارے افق کو وسیع کرتا ہے، ہمارے تخیل کو ترقی دیتا ہے، اور سوچ کو خوراک فراہم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ ادب ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ترسیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ عظیم ادیبوں اور شاعروں کی تخلیقات، جیسے ولیم شکسپیر، لیونالڈا، فیوڈور دوستوفسکی، چارلس ڈکنز، اور بہت سے دوسرے، عالمی ثقافت کا ایک لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ وہ انمول خزانے ہیں جو ہمیں مختلف ادوار میں اپنے آپ کو غرق کرنے، زمانے کی روح کو سمجھنے اور مختلف لوگوں کی ثقافتی خصوصیات کو سمجھنے کی اجازت دیتے ہیں<sup>1</sup>۔

ادب بھی تعلیم اور کردار سازی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اسکول کے نصاب میں، کلاسیکی اور جدید ادب کا مطالعہ طلباء کو تنقیدی سوچ کو فروغ دینے، متن کا تجزیہ اور تشریح کرنا سیکھنے، اور ادبی لفظ

کی جمالیاتی قدر کو سمجھنے اور اس کی تعریف کرنے میں مدد کرتا ہے۔ آدبی کام ہمدردی کی نشوونما میں حصہ ڈالتے ہیں اور اخلاقی اور اخلاقی معیارات کی تشکیل میں حصہ ڈالتے ہیں۔

آدب کے علاج کے پہلو کا ذکر نہ کرنا ناممکن ہے۔ افسانہ پڑھنا تناؤ کو دور کرنے اور آپ کو پرسکون کرنے کا ایک طریقہ بن سکتا ہے۔ مصنف کے ذریعہ تخلیق کردہ دنیاؤں میں غرق آپ کو روزمرہ کی پریشانیوں کو بھولنے اور سکون اور راحت حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ آدبی تحریریں زندگی کے مشکل وقتوں میں تحریک، مدد اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔

آج کی دنیا میں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور معلومات کے تیز بہاؤ سے بھرا ہوا، آدب متعلقہ رہتا ہے۔ فلموں، ٹیلی ویژن اور ویڈیو گیمز جیسی تفریحی اور موڈ کی دوسری شکلوں کے پھیلاؤ کے باوجود، آدب الفاظ کی طاقت کے ذریعے قارئین کو متاثر کرنے کی اپنی منفرد صلاحیت کو برقرار رکھتا ہے۔ ای کتابیں اور آڈیو بکس آدب کو وسیع سامعین کے لیے قابل رسائی بناتے ہیں، اس کی مقبولیت اور ترقی میں حصہ ڈالتے ہیں۔

اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ آدب انسانی زندگی میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ یہ ہماری اندرونی دنیا کو تقویت بخشتا ہے، ہمیں اپنے آپ کو اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد کرتا ہے، ہمارے عالمی نظریہ کو تعلیم دیتا ہے اور تشکیل دیتا ہے، اور ثقافتی اور روحانی ورثے کے ذریعہ بھی کام کرتا ہے۔ آدب، ایک فن کی شکل کے طور پر، ابدی قدر رکھتا ہے اور زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔

آدب ہر انسان کی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، روح کا آئینہ اور حکمت کا سرچشمہ بنتا ہے۔ یہ ہمیں متنوع دنیاؤں کا سفر کرنے، ماضی کے دوروں کو زندہ کرنے اور مستقبل کے ممکنہ مستقبل کی پیشین گوئی کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ تاہم، اس کے حقیقی معنی محض تفریح یا تعلیم سے بالاتر ہیں<sup>2</sup>۔

سب سے پہلے، آدب کسی کے افق کو وسیع کرنے میں مدد کرتا ہے۔ کتابوں کے صفحات کے ذریعے، ہم ان ثقافتوں کے بارے میں سیکھتے ہیں جو اکثر ہمارے روزمرہ کے تجربے سے دور رہتی ہیں۔ ہم رسم و رواج، عقائد اور دیگر بنیادوں کے بارے میں سیکھتے ہیں، جو بالآخر ہمیں انسانی تجربے کے تنوع کے لیے رواداری اور احترام سکھاتی ہیں۔ کلاسیکی اور ہم عصر مصنفین کے کاموں کو پڑھنا کرداروں کے

خیالات اور احساسات کو جاننے کا ایک انوکھا موقع فراہم کرتا ہے، جو تخیل کو فروغ دیتا ہے اور آپ کو دنیا کو مختلف نظروں سے دیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔

دوسرا، آدب سے علاج معالجہ ہوتا ہے۔ اکثر، زندگی کے مشکل لمحات میں، ہمیں کتابوں سے سکون اور سہارا ملتا ہے۔ آدبی کرداروں کے ذریعے بیان کیے گئے احساسات اور تجربات ہمارے اپنے خوف اور امیدوں کی عکاسی کر سکتے ہیں، ان کو پہچاننے اور سمجھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سارے کام ایسے ہیں جو سچے دوست اور سرپرست بنتے ہیں، جو ہمیں اپنے اندرونی خوف اور تجربات سے نمٹنے کے طریقے بتاتے ہیں۔

تیسری طرف، یہ ذاتی ترقی کو متاثر کرتا ہے۔ پڑھنا گہرے غور و فکر کے لیے ایک اتہریرک ہو سکتا ہے اور ہمیں خود کو بہتر بنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ وہ کتابیں جو ہمیں مشکلات پر قابو پانے، عظیم مقاصد کے حصول، یا زندگی کی سادہ لذتوں کا تجربہ کرنے کے بارے میں بتاتی ہیں، ہمیں بہتر انسان بننے، دنیا میں اپنا مقام تلاش کرنے، اور ہماری حقیقی اقدار کی وضاحت کرنے میں ہماری مدد کرتی ہیں۔

اس کے علاوہ، آدب ہماری زبان کو ترقی دیتا ہے اور ہمارے ذخیرہ الفاظ کو تقویت دیتا ہے۔ اپنے آپ کو مختلف انواع کے کاموں میں غرق کر کے، ہم اپنے خیالات کو واضح اور یقین کے ساتھ بیان کرنے کی اپنی صلاحیت کو بہتر بناتے ہیں، جو روزمرہ کی زندگی میں اہم ہے۔ اچھی طرح سے تیار کردہ تقریر نہ صرف ذہانت کا اشارہ ہے بلکہ مواصلات کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔

آدب وہ پوشیدہ اور ابدی فراہم کرتا ہے جو نسلوں کو جوڑتا ہے اور ہمیں انسانیت کے عظیم سلسلے میں شامل کرتا ہے۔ اس سے ہمیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ ہم کون ہیں، ہم کہاں سے آئے ہیں، اور ہم کہاں جا رہے ہیں۔ اس کے بغیر ہمارا وجود مزید کمزور اور بے معنی ہو جائے گا۔

اس طرح آدب انسانی زندگی میں گہرائی اور معنویت لاتا ہے۔ یہ ہمیں سوچنا اور محسوس کرنا سکھاتا ہے، نئی دنیاؤں کے دروازے کھولتا ہے، اور دریافت کی خوشی عطا کرتا ہے، ان تمام لوگوں کی روح پر ایک امنٹ نشان چھوڑتا ہے جو اس کی حکمت کو سمجھنے کے لیے تیار ہیں۔ آدب کے عناصر ذیل میں ذکر کئے جاتے ہیں<sup>3</sup>:

### 1) خیال خیال کا مفہوم اور اس کی اہمیت:

یہ وہ مواد ہے جس کا اظہار مصنف اپنی کسی ادبی تصنیف میں کرتا ہے اور جو خیال اس کے ذہن میں آتا ہے اور وہ اسے اس شکل میں پھیلانے کی کوشش کرتا ہے جو ساخت ہے۔ معنی اور ساخت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، ایک دوسرے کے بغیر ظاہر نہیں ہوتا۔ مندور کہتے ہیں: (معنی اور ساخت کے بارے میں بات کرنا قینچیوں کے دو بلیڈ کے بارے میں بات کرنے کے مترادف ہے، اور ایک کے معیار کے بارے میں سوچنا ایسا ہی ہے جیسے یہ سوچنا کہ دونوں میں سے کون بہتر بلیڈ کا ٹٹا ہے)۔ معنی ادب کا تقریباً سب سے اہم عنصر ہے، کیونکہ اگر مصنف کے پاس کہنے کو کچھ نہ ہو تا تو ادب ہی نہیں ہوتا۔

### خیالات کے اظہار میں لفظ اور معنی کا تعلق:

ادبی کام میں ادبی خیال صرف گہرے غور و فکر اور تجربے کی روح کی گہرائیوں میں گہری ڈوبنے کے ذریعے آتا ہے جسے انتہائی شاعرانہ یا ادبی زبان میں پیش کیا جاتا ہے یا اس کا اظہار کیا جاتا ہے۔ شاعرانہ یا ادبی زبان میں لفظ اپنے طور پر کوئی اخلاقی مفہوم نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ دوسرے الفاظ کے ساتھ ان کے درمیان قریبی تعلق کے ذریعے استعمال کیا جائے۔ یہ تین بنیادی عناصر پر منحصر ہے: لفظ، معنی اور ان کے درمیان تعلق۔ ان تصورات کو لفظ اور معنی کے درمیان تعلق کی معنوی فعل کہا جاتا ہے، خاص طور پر الفاظ کے میدان میں۔ یعنی ایک واضح معنوی نظام اور ہم آہنگی کے فریم ورک کے اندر الفاظ کے درمیان کامیاب یا کامیاب تعلق کا مجموعی انداز۔ اکیلے لفظ کی، کسی دوسرے نظام سے تعلق کے بغیر، کوئی قیمت نہیں ہے۔ اس کا وجود بے معنی ہے۔

### اچھے خیال کی خصوصیات:

1- خیالات کا باہم مربوط ہونا: مصنف کو قاری کے ذہن کا احترام کرنا چاہیے اور اس کے سامنے خیالات کو ایسے ہم آہنگ انداز میں پیش کرنا چاہیے جس سے اس کا ذہن راضی ہو۔ اگر آپ ایسا محسوس کرتے ہیں تو وہ آپس میں جڑے ہوئے خیالات ہیں جنہیں مصنف نے ترتیب دے کر خوب پیش کیا ہے۔ نظریات کے تعلق میں خرابی تین صورتوں میں ظاہر ہوتی ہے:

- جب ایک خیال اور دوسرے خیال کے درمیان ہم آہنگی بالکل ختم ہو جاتی ہے تو اس کی مثال قدیم شاعری میں عام تھی، جہاں شاعر کھنڈرات پر کھڑے ہو کر آغاز کرتا ہے، پھر راستے کی مشکلات بیان کرتا ہے، اٹکبار کرتا ہے اور پھر تعریف کرتا ہے، اس لیے خیالات ایک دوسرے سے ہم آہنگ نہیں ہوتے۔

• جب خیالات اور لپ ہوتے ہیں اور ایک خاص خیال یا پیراگراف کو دہرایا جاتا ہے اور مصنف ہمیشہ اس کی طرف لوٹتا ہے، تو وہ اسے اس بات سے گریز کے طور پر لے سکتا ہے کہ وہ ہر حصے یا پیراگراف کے آخر میں اس کی طرف توجہ دلانے کے لیے دہرائے۔

• خیالات کا تضاد متن میں ایک جذباتی خامی کو ظاہر کرتا ہے اور مصنف کی کمزوری اور ان مسائل پر واضح فیصلے کی کمی کو ظاہر کرتا ہے جن کو اس نے اپنے ادب کا موضوع بنایا ہے۔ وہ متن کے تہوں میں ہچکچاتے ہوئے ایک خیال پر فیصلہ کرتے ہوئے اور پھر بعد کے پیراگراف میں خود سے متصادم نظر آتا ہے۔

2- نامیاتی اتحاد: متن ایک ایسا تانے بانے ہونا چاہیے جس میں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے حصے ہوں کہ اس کے خیالات کو آگے بڑھانا یا اس میں تاخیر کرنا قطعی طور پر ناممکن ہو، ورنہ وہ سب خراب ہو جائیں گے۔ یہ نامیاتی اتحاد متن میں تین شرائط کی دستیابی سے حاصل ہوتا ہے<sup>4</sup>:

- موضوع کی وحدت۔
- موضوع سے جذبات کا اتحاد۔
- پچھلے دو عناصر کی روشنی میں خیالات اور تصویروں کو ترتیب دینا تاکہ ہر خیال یا تصویر تجربے کی تعمیر میں اپنا اہم کام انجام دے اور اس سے آرٹ ورک کو بڑھنے اور اس کے اندر مکمل ہونے میں مدد ملے۔

3- خیالات کی جامعیت: یہ تب ہوتا ہے جب مصنف موضوع کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے، اپنے خیالات کو وسعت دیتا ہے، اور کسی دوسرے مسئلے کی طرف اس وقت تک نہیں بڑھتا جب تک کہ وہ اسے مکمل نہ کر لے، تاکہ سوالات کی گنجائش نہ رہے، جیسا کہ کہا گیا ہے۔ اس جامعیت کی دو جوہات ہیں، جو یہ ہیں:

4- سائنسی مقصد: یہ سنجیدگی اور تحقیق کی روح ہے جیسا کہ ہمیں العقدر میں اس وقت ملتا ہے جب اس نے خلفائے راشدین میں سے دوسرے خلیفہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی سوانح حیات کا تجزیہ کیا تھا۔

5- جذباتی محرک: جب مصنف کے اپنے موضوع کے بارے میں جذبات میں اضافہ ہوتا ہے، خواہ وہ تعریف ہو، پرانی یادیں، محبت، نفرت یا کوئی اور چیز، تو وہ تفصیلات کی وضاحت اور توسیع کرتا ہے، جیسا کہ طحہ حسین کی کتاب "دی ڈیز" میں ہے، جس میں اس نے اپنی سوانح عمری درج کی ہے، جیسا کہ اس نے بچپن میں چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو بھی پیش کیا ہے۔

6- خیالات کی گہرائی: گہرا خیال وہ ہے جس میں دو خصوصیات ہوں:

- یہ اپنے الفاظ سے آگے ان معانی کی طرف جاتا ہے جن کا ہمیں غور و فکر اور غور و فکر سے احساس ہوتا ہے۔
- لائنوں کے درمیان اس کے وسیع معنی کو سمجھنے کے بعد، ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ ایک ذہنی لذت ہے۔

## (2) انداز/اسلوب

### اسلوب سے کیا مراد ہے؟

یہ وہ خاص مہر ہے جسے ایک ادیب لکھنے کے لیے استعمال کرتا ہے، شاعر لکھنے کے لیے اور ایک کہانی کار لکھنے کے لیے۔ اس کے ذریعے ان کی شخصیت کا پتہ چلتا ہے اور وہ اپنے خیالات کو صحیح طریقے سے پہنچانے کے لیے الفاظ کے انتخاب اور ساخت کے انتخاب سے پہچانا جاتا ہے۔ بعض نے اس کی تعریف اس سانچے کے طور پر کی ہے جس میں ہم میں سے ہر ایک اپنے خیالات اور جذبات ڈالتا ہے، اور وہ نمونہ جس میں ڈھانچے بنے ہوئے ہیں<sup>5</sup>۔ دوسروں نے اس کی تعریف مصنف یا شاعر کے الفاظ کو اس شکل میں منتخب کرنے کا خاص طریقہ کے طور پر کیا ہے جو ذائقہ کو منظور کرتا ہے، اور اس انداز میں تقریر کو ترتیب دیتا ہے جس کی وجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ انداز یا تو سادہ، واضح اور بے مثال ہے، یا آرائشی، پیچیدہ اور ناہموار ہے۔ معتدل انداز وہ ہے جو دونوں کو یکجا کرتا ہے۔ اس لیے انھوں نے کہا: اسلوب مصنف کا ایک مخصوص مقام کے اظہار اور اس کی ادبی شخصیت کو ظاہر کرنے کا طریقہ ہے جو دوسروں سے ممتاز ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں جن میں سے سب سے اہم یہ ہیں::

ادبی اسلوب، تجربیدی اسلوب، بیانیہ اسلوب، سائنسی اسلوب، اثر انداز، دانشمندانہ انداز۔ جس کا ہم یہاں ذکر کر رہے ہیں وہ یہ ہے: ادبی اسلوب۔

اس کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں:

خوبصورتی، جو اس کی خوبصورتی، تخیل اور ساخت اور الفاظ کے بہترین استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ اس کی درست تصویر کشی، چیزوں کے درمیان دور دراز کی مماثلتوں کی کھوج، ٹھوس کے لباس میں اس کے روحانی لباس، اور روحانی کی منظر کشی میں ٹھوس کی اس کی پیش کش سے ممتاز ہے۔

### ادبی اسلوب کی تین خصوصیات ہیں:

1- اسلوب کی وضاحت: اس کا مطلب ہے اچھے الفاظ، جملے اور خیالات کا انتخاب کرنا جو بغیر کسی تاثر یا ابہام کے معنی کے واضح اور اظہار ہوں، "اور قاری یا وصول کنندہ کے ادراک کی سطح سے اسلوب سے مطابقت اور تناسب کو مد نظر رکھتے ہوئے"۔ (صلوۃ الفضل 145)۔

2- اسلوب کی مضبوطی: اس سے مراد الفاظ کی فصاحت، ساخت کی فراوانی، جملوں کی ہم آہنگی، فقروں کی ہم آہنگی، اور گرامر، مورفولوجیکل اور بیاناتی اصولوں کی درستگی ہے۔

3- اسلوب کی خوبصورتی: اس کا مطلب ہے کہ ادبی متن کے تمام عناصر کا ایک ہی، مربوط اور مربوط تانے بانے میں ہم آہنگی اور ہم آہنگی، جس میں آپ الفاظ کی نزاکت، خیالات کی ترتیب، منظر کشی کی مٹھاس اور موضوع اور نفسیاتی ماحول کی وحدت کو محسوس کر سکتے ہیں<sup>6</sup>۔

### کام کے لیے انداز کی اہمیت:

ایک نقاد عام طور پر کسی ادبی کام کو اس کے اسلوب یعنی اس کے طریقہ کار اور اس کے مصنف کے نظریے سے پہچانتا ہے۔ اسلوب ایک کامیاب تصنیف کی خصوصیت اور مصنف کا عنوان ہے جس سے وہ جانا جاتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے، اس طرح کہ کسی شاعر کی کوئی آیت آپ کے سامنے یہ کہے بغیر نہیں آتی کہ "یہ ابو تمام، المتنبی، شوقی وغیرہ کا اسلوب ہے۔"

اس لیے مصنف کا طریقہ یا اسلوب ایک بھرپور تنقیدی میدان تھا جس کے مواد سے نقاد پہلے مصنف کی سوچ اور اس کے ذہن میں اس کے خیالات کی مستقل مزاجی سے واقف ہوتا ہے اور پھر زبان، خیال، عکاسی، پیش کش اور تاخیر میں اس کے واضح اور واضح کام سے۔

اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ (مروان بن ابی الجنوب) جیسے نقاد نے طنزیہ انداز میں علی بن الجہم کی ایک آیت کا حوالہ دیا ہے جس میں اس نے المتوکل کی تعریف کی ہے، یہاں شاعر کے اسلوب کے تنقیدی نقطہ نظر پر انحصار کیا ہے جیسا کہ (الموشخ از المرزوبانی) میں مذکور ہے۔ علی بن الجہم کہتے ہیں:

خدا عظیم ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم عظیم ہیں، حق واضح اور خلیفہ جعفر عظیم ہے۔ مروان نے کہا: ابن الجہم نے ایک شعر پڑھنا چاہا تو اس نے نماز کے لیے پکارا۔ یہاں، اسلوب نے اس بات کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کیا کہ آیا کام قابل قبول تھا یا ناقابل قبول۔

### (3) تخیل تخیل سے کیا مراد ہے؟

یہ فنکارانہ ملکہ ہے جو ادبی امیج تخلیق کرتی ہے۔

یہ ہر قسم کے ادب میں ایک لازمی عنصر ہے، کیونکہ یہ مصنف کی تصویروں، مناظر اور مختلف حالات کو ترتیب دینے اور ان کی ترکیب کرنے کی صلاحیت کی نمائندگی کرتا ہے، تاکہ ایک نیا، اختراعی اور مختلف امیج تیار کیا جاسکے جو وصول کنندہ کو متاثر کرے اور اسے ادبی کام میں خوبصورتی کی

نمائندگی یا تصور کرنے اور اس کی تعریف کرنے کے قابل بنا سکے۔ تخیل بھی جذبات کے اظہار کا ایک ذریعہ ہے<sup>7</sup>۔

### ادبی متن میں تخیل سے کیا مراد ہے:

یہ مصنف کی صلاحیت ہے کہ وہ اپنے جذبات اور جذبات کو کسی صورت حال، وقت، جگہ، لوگوں یا دیگر چیزوں پر پیش کرے۔ یہ پروجیکشن اس چیز کے ساتھ مصنف کے جذباتی تعامل کا نتیجہ ہے، اور پھر وہ اس پروجیکشن کے ذریعے اپنے جذبات کو کھینچتا اور پیش کرتا ہے۔

### ادبی کام کے لیے تخیل کی اہمیت:

تخیل ادبی متن کی روح اور سب سے اہم خصوصیت ہے جو ادبی متن کو دوسرے ادبی متن سے ممتاز کرتی ہے۔ اگر ادبی متن میں تخیل کم یا غیر حاضر ہے، تو یہ وصول کنندہ کی روح پر بہت کم اثر کے ساتھ ایک پیلا متن بن جاتا ہے۔

الجاحز اپنی کتاب "البیان والتیسین" میں کہتے ہیں: (بہترین کلام وہ ہے جو مختصراً آپ کو زیادہ کی جگہ کافی ہو اور اس کا مفہوم اس کے الفاظ کے ظاہری معنی میں ہو۔)

وہ جانوروں کی کتاب میں کہتا ہے: "شاعری ایک فن ہے اور ایک قسم کی بنائی، ایک قسم کی مصوری ہے۔"

### 1- مشابہت:

زبان میں مشابہت: نمائندگی ہے۔ کہا جاتا ہے: (یہ ایسا ہے یا اس سے ملتا جلتا ہے)۔ ممکنہ طور پر: یہ دو یا دو سے زیادہ چیزوں کے درمیان مماثلت کا معاہدہ ہے اور تقابل کے ٹولز میں سے کسی ایک کے ذریعے ان کی ایک یا زیادہ خصوصیات کو بانٹنے کا ارادہ ہے، اس مقصد کے لیے جو مقرر کے لیے مطلوب ہے۔

### تشبیہ کے فوائد:

1- تشبیہ کی کیفیت اور اس کی تفصیل بیان کرنا۔

2- طاقت، کمزوری، اضافہ اور کمی کے لحاظ سے تمثیل کی کیفیت کی وضاحت کرنا۔

3- تمثیل کی تعریف اس طرح کرنا ہے کہ سننے والے کی نظر میں اس کی زینت اور بڑائی ہو۔

## تشبىه كى اىك مثال:

مىں پانى كى مانءء هوں اكر راضى هوں تو پاك هوں اور اكر ناراض هوں تو شعله هوں۔ اس آىت مىں، شاعر نے اپنے آپ كو، جب مطمئن، صاف، پرسكون پانى، اور جب غصے مىں، اىك بھڑكتى هونى آگ سے تشبىه دى هے۔ وه محبوب بهى هے اور ڈرنے والا بهى۔

## 2- استعاره:

زبان مىں استعارے كى تعريف: عربى مىں استعاره لفظ "العرىه" سے نكلا هے، جس كا مطلب هے كسى چىز كو اىك شخص سے دوسرے مىں منتقل كرنا، اس لىے وه چىز "العرىه" بن جاتى هے۔  
مكلىكى طور پر: به بيان بازى كى اىك سائنس هے، اور اس كا مطلب هے كسى خاص مقصد كے لىے اظهار كو اس كى اصل جگه سے منتقل كرنا اور مصنف كى طرف سے مطلوبه آدبى مقصد حاصل كرنا۔

## استعاره كى اىك مثال:

سرمىى بالوں كى هنى نے زندگى مىں امىد كى كوئى گنجائش نهىں چھوڑى۔ بهىاں، اس نے سرمىى بالوں كو هننے والے شخص سے تشبىه دى۔ اس نے تشبىه، سرمىى بالوں كا ذكر كىا، لىكن تشبىه، شخص كو چھوڑ دىا۔ اس نے اس كا اىك ضرورى نىتجه اور اس كى اىك خصوصىت هنى كو استعارے كے ذرىعے لىا۔

3- استعاره: زبان مىں استعاره كى تعريف: اىسى بات كهنا جو ظاهر هونے والى چىز كے خلاف هو۔ مكلىكى طور پر: اىك اىسا لفظ جس كا مقصد اس كے مطلوبه معنى كے علاوه كسى اور چىز كا مطلب هے، اور وه كچھ واضح طور پر بيان نهىں كرتا هے۔ به كوئى راز نهىں هے كه استعاره كسى چىز كو واضح طور پر بيان كرنے سے زىاده فصىح هے۔

استعاره كى اىك مثال: قد مىں لمبا، ستونوں مىں اونچا، اور بارش هونے پر بهت زىاده راكه سے ڈهكاراكه كى كثرت سخاوت اور مهربانى كا استعاره هے كىونكه راكه كى كثرت جلتى هونى لكڑىوں كى كثرت سے هوتى هے۔

## چوتها: جذبات۔

جذبات سے كىا مراد هے: به اىك جذباتى كىفىت هے جو انسانى روح سے كسى واقعه پر اس كے رد عمل كے نىتجه مىں پھوٹتى هے جسے وه دىكھتا يا سنتا هے، يا اىسا منظر جو اسے متاثر كرتا هے۔ به آدب كا سب سے اهم عنصر هے اور بهى وه چىز هے جو آدب كو دوسرے آدب سے ممتاز كرتى هے كىونكه اس كے ذرىعے مصنف اور اس

کے مضمون کے درمیان تعامل ظاہر ہوتا ہے۔ بعض نصوص میں جذبات کے عنصر کی کمی ہو سکتی ہے، یا تو اس لیے کہ موضوع خالصتاً سائنسی نوعیت کا ہے یا اس لیے کہ یہ ایک انسانی موضوع ہے، لیکن عقلی پہلو اس پر غالب آ گیا ہے اور مصنف کا جذبات ظاہر نہیں ہیں<sup>8</sup>۔ جذبات ادب کے سب سے اہم عناصر میں سے ایک ہے، کیونکہ ایک جامد متن جو قاری کے جذبات کو حرکت نہیں دیتا، اس میں بوریت کا احساس پیدا کرتا ہے، اور اسے تھوڑے وقت کے بعد جو کچھ پڑھا اسے بھول جاتا ہے، کیونکہ اس نے اس پر کوئی اثر نہیں چھوڑا اور اس کے اندر کوئی حرکت نہیں کی۔ قاری کی روح میں جذبات کو بھڑکانا، خواہ وہ اداسی، خوشی، تھوڑا سا مزاج، یا خوف یا اضطراب کے جذبات ہوں، اسے طویل عرصے تک یاد رکھنے میں مدد ملے گی، اور وہ متن کے ساتھ بہتر تعامل کرے گا۔ جذبات کو بیان کرنے سے زیادہ فصیح خود جذبات اور اس کیفیت کے درمیان اتار چڑھاؤ کو بیان کرنا ہے جس میں انسان ایک جذبات سے دوسرے جذبات میں منتقل ہوتا ہے اور ساتھ ہی ان کے اختلاط کو بھی بیان کرتا ہے، جیسا کہ حسن میں اداسی اور محبت کا اختلاط۔

جذبات کی کیا اہمیت ہے؟ اس کی اہمیت اس بات سے معلوم ہوتی ہے کہ یہ ادبی کام کا نقطہ آغاز ہے، کیونکہ اگر شاعر کے جذبات اس صورت حال سے متاثر نہ ہوتے تو وہ اس شاعری کو تخلیق نہ کرتا۔ اسی وجہ سے ناقدین اسے ادبی کام کا نقطہ آغاز سمجھتے ہیں۔

سب سے اہم معیار جو ہم ادبی جذبات کی تنقید میں استعمال کرتے ہیں:

1- **حق و باطل کا پیمانہ:** جس مقصد نے نظم کو متاثر کیا اور شاعر کو اسے لکھنے پر مجبور کیا وہ جذبات کو سچ یا غلط سمجھنے کی بنیاد ہے۔ اگر مقصد حقیقی اور مخلص ہے تو جذبات مخلص ہیں۔ اگر مقصد غیر حقیقی اور غلط ہے، تو جذبات غیر حقیقی اور جھوٹے ہیں۔ یہ مقصد شاعرانہ تجربے کی گہرائی پر مبنی ہے، جو شاعر نے اپنی نظم لکھتے وقت تجربہ کیا ہے۔ جذبات کا خلوص کچھ شاعرانہ اصناف میں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط دکھائی دیتا ہے، جیسے کہ elegy، مثال کے طور پر، خاص طور پر عاشق یا رشتہ دار کے لیے Elegy، کیونکہ یہ ایک حقیقی تجربے سے جڑا ہوا ہے۔ اس طرح وہاں جذبات اپنے عروج پر ہوتے ہیں۔

خلوص جذبات کی ایک مثال ابو الحسن التہامی کی اپنے بیٹے کے سوگ میں ایک مشہور نظم ہے جس میں وہ کہتے ہیں:

بیابان میں تقدیر کی حکمرانی نا انصافی ہے۔ یہ دنیا کوئی مستقل گھر نہیں ہے۔  
یہ گندگی پر چھپی تھی، اور آپ چاہتے ہیں کہ یہ گندگی اور گندگی سے پاک ہو۔  
اور جوان کی فطرت کے خلاف دنوں کو مسلط کرتا ہے وہ پانی میں جلتا ہوا انکاراڈھونڈتا ہے۔

اس کے بعد وہ اپنے اوپر اس آفت کے اثرات کو بیان کرتا ہے، اپنے بیٹے کو ایک وقت میں ایک سیارے سے اور دوسرے وقت کے چاند سے تشبیہ دیتا ہے، اور اپنے آپ کو سمجھاتا ہے کہ اس کے بیٹے نے اس دنیا اور اس کی مشکلات اور دکھ پر آخرت کا انتخاب کیا ہے۔  
 اوہ، آپ کے سیاروں کی عمر کتنی مختصر ہے! اور اسی طرح صبح کے ستارے ہیں!  
 اور دن کا چاند گزر گیا، لیکن وہ پورے چاند میں تبدیل نہیں ہوا، اور اسے راز کے لئے وقت نہیں دیا گیا تھا۔

میں اس کے لیے روتا ہوں، پھر اس سے معافی مانگتے ہوئے کہتا ہوں، ”تم اس وقت کامیاب ہو گئے جب تم نے گھر کا درد چھوڑ دیا۔“  
 میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رہتا تھا، لیکن وہ اپنے رب کے پاس رہتا تھا۔ اس کی اور میری ہمسائیگی میں کتنا فرق ہے۔

2- طاقت اور کمزوری کا پیمانہ: جب کوئی نظم قاری کو متاثر کرتی ہے تو اس کے جذبات مضبوط ہوتے ہیں۔ یہاں، جذبات کی طاقت اور قاری پر اثر کی طاقت کے درمیان براہ راست تعلق ہے۔ جذبات جتنا مضبوط ہو گا اثر اتنا ہی مضبوط ہو گا۔ جذبات جتنا کمزور ہو گا اثر اتنا ہی کمزور ہو گا۔ جذبات کی طاقت کا تعلق لوگوں کی فطرت، مزاج اور ان کے متاثر ہونے کے طریقے سے ہے۔ کچھ دوسروں سے زیادہ نوحہ خوانی سے متاثر ہوتے ہیں، کچھ چھیڑ چھاڑ سے، کچھ فخر سے، وغیرہ۔

جذبات کی طاقت اور روح پر اس کا اثر اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ کیوں بہت ساری نظمیں اپنی بہت طویل تاریخ کے باوجود آج تک اپنی چمک اور طاقت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔<sup>9</sup>

3- تنوع کا پیمانہ جذبات: تنوع کا پیمانہ مختلف ادبی کاموں اور اس کے مجموعہ میں شاعر کی نظموں کا فیصلہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جب ہم کسی شاعر کی تمام تخلیقات کا مطالعہ کرتے ہیں تو جذبات کے تنوع کا پیمانہ سامنے آتا ہے۔ جذبات کا تنوع شاعر کو اشکبار، ماتم، تعریف اور طنزیہ بناتا ہے۔ اگر اس کے جذبات متنوع ہیں تو اس کے مقاصد متنوع ہیں۔

4- جذبات کی ڈگری اور اس کی نامزدگی کا پیمانہ: ناقدین اس بات پر متفق ہیں کہ جذبات کے مختلف درجات ہیں، کچھ دوسرے سے زیادہ اعلیٰ ہیں، حالانکہ ادب کے اصول میں سب جائز ہیں۔

جذبات کے درجے اور اس کی عظمت کے پیمانے میں فرق ہے، جیسا کہ بعض کا خیال ہے کہ اخلاقی جذبات حسی جذبات سے برتر ہیں۔

ادب ایک حقیقی آئینہ ہے جو ماں کے ضمیر کی عکاسی کرتا ہے۔ جو فنکارانہ زبان میں انسانی احساسات، تجربات اور خواہشات کا بہترین اظہار کرتا ہے۔ ادب معاشروں کی ثقافت اور ان کی ترقی کے بارے میں ہے۔ اگرچہ خوبصورتی زبان کے ساتھ ایک فن ہے، اور انسانی خواہشات اور احساسات ایسے تجربات ہیں جو احساسات کا اظہار اور اظہار کرتے ہیں۔ ادب کی مختلف اقسام ہیں، جیسے کہ شاعری، مختصر کہانیاں، ڈرامے اور مضامین۔ وہ سبھی بنیادی عناصر کا اشتراک کرتے ہیں جسے ادبی عناصر کہتے ہیں۔ یہ عناصر کسی بھی ادبی کام کی بنیاد بناتے ہیں۔ جو چیز اسے دیتی ہے وہ اس کی فنکارانہ صلاحیتیں، اس کی اخلاقی اقدار اور اس کا جمالیاتی ذوق ہے۔ اس مطالعے میں، ہم ادب اور ادب کے عناصر پر تفصیل سے بحث کریں گے، اور ہم ہر عنصر کے کردار کی وضاحت کریں گے۔ اس سلسلے میں میں نے یہ مضمون ادب کے بنیادی عناصر پر روشنی ڈالنے کے لیے لکھا ہے۔ تاکہ ہر ایک عنصر کی اہمیت اور کردار کو واضح طور پر پیش کیا جاسکے۔

### ادب کے عناصر اور معاشرے پر اس کے اثرات

ادب ایک آئینہ ہے جو انسانی ضمیر اور امنگوں کی عکاسی کرتا ہے اور انسانی مسائل کے اظہار اور اجتماعی شعور کی تشکیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ ادب محض تفریح یا تفریح کا ذریعہ نہیں ہے۔ یہ ثقافتی شناخت کا ایک کیریئر ہے اور سماجی تبدیلی کا اثر و رسوخ ہے۔ اپنے متنوع عناصر کے ذریعے، ادب سوچ، رویے اور تاریخ پر دیرپا نقوش چھوڑ سکتا ہے۔

### سب سے پہلے: ادب کے بنیادی عناصر

#### 1. موضوع

یہ وہ خیال یا مسئلہ ہے جس کے گرد ادبی کام گھومتا ہے، اور یہ سماجی، مذہبی، قومی یا فلسفیانہ موضوع ہو سکتا ہے۔

#### 2. خیال

یہ وہ پیغام یا مفہوم ہے جسے مصنف قاری تک پہنچانا چاہتا ہے۔ یہ موضوع سے ماخوذ ہے، لیکن یہ اس پر مصنف کے موقف کی عکاسی کرتا ہے۔

3. **جذبات**  
یہ اس طریقے کی نمائندگی کرتا ہے جس میں مصنف اپنے خیالات کو تشکیل دیتا ہے، اور اس میں زبان، بیاناتی تصاویر اور ڈھانچے شامل ہیں۔ انداز ادبی اسکول (کلاسیکی، رومانوی، حقیقت پسندانہ) کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ (...)
4. **کردار**  
خاص طور پر فکشن اور تھیٹر میں، کردار خیال کو مجسم کرنے اور واقعات کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
5. **وقت اور جگہ**  
وہ ادبی کام میں حقیقت پسندی کو شامل کرنے اور واقعات کو ایک مخصوص سیاق و سباق سے جوڑنے میں مدد کرتے ہیں۔
6. **تنازعہ**  
یہ وہی ہے جو واقعات کو چلاتا ہے اور آدب کو اس کی کشش دیتا ہے۔ یہ انسانی نفسیات کا اندرونی ہو سکتا ہے، یا فرد اور معاشرے کے درمیان بیرونی۔<sup>10</sup>  
دوسرا: آدب کے معاشرے پر اثرات
1. **ثقافتی شناخت کو مضبوط کرنا**  
آدب کسی قوم کے ورثے اور اقدار کی عکاسی کرتا ہے، اور زبان کے تحفظ اور آنے والی نسلوں تک رسوم و روایات کو منتقل کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔
2. **بیداری اور سماجی تبدیلی پھیلانا**  
بہت سے مصنفین نے غربت، انصاف، اور سماجی نا انصافی کے مسائل پر گفتگو کی، جس نے عوامی بیداری بڑھانے اور اصلاح کا مطالبہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔
3. **اقدار اور اخلاقیات کی تعمیر**  
آدب کے پیش کردہ نمونوں کے ذریعے، افراد کے ضمیر کو تشکیل دیا جا سکتا ہے اور نیکی کی طرف راغب کیا جا سکتا ہے۔

## 4. تفریح اور تفریح

آدب کی سنجیدہ نوعیت کے باوجود، یہ جمالیاتی اور روحانی لذت پیش کرتا ہے، اور قاری کو تخیل کے لیے جگہ فراہم کرتا ہے۔

## 5. آدب ایک تاریخی دستاویز کے طور پر

یہ انسانی احساس کی زبان میں بڑے واقعات اور تبدیلیوں کو ریکارڈ کرتا ہے، اور اکثر ایسے جہتوں کو ظاہر کرتا ہے جو تاریخ کی سرکاری کتابوں میں درج نہیں ہیں۔

## حقیقی زندگی کی مثالیں۔

- نجیب محفوظ نوبل انعام یافتہ نے اپنے ناولوں کے ذریعے مصری معاشرے کی تبدیلیوں کو مجسم کیا، اور اس کی ادبی آواز نے ثقافتی جدیدیت پر بڑا اثر ڈالا۔
- طاہر و تار اور الجزائریں عبد الحمید بین ہدوگانے اس ناول کو شناخت، زبان اور آزادی کے مسائل کو اٹھانے کے لیے استعمال کیا۔
- محمود درویش فلسطینی شاعر نے اپنے لوگوں کے دکھوں کا اظہار کیا اور فلسطینی کاز کے بارے میں بیداری پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔

آدب ہماری ثقافتی شناخت کے اہم ترین عناصر میں سے ایک ہے۔ کتابوں اور ناولوں کے ذریعے، ہم مختلف دنیاؤں میں داخل ہوتے ہیں اور دوسروں کے تجربات اور ثقافتوں کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ آدب ہمارے تخیل اور دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ کو تقویت بخشتا ہے، ہمارے افق کو وسیع کرتا ہے، اور ہمارے علم کو گہرا کرتا ہے۔

کتابیں اس حقیقت اور معاشرے کی آئینہ دار ہوتی ہیں جس میں ہم رہتے ہیں۔ جب ہم کہانیاں اور ناول پڑھتے ہیں، تو ہمیں زندگی، روایات اور اقدار کی تفصیلات معلوم ہوتی ہیں جو ایک خاص ثقافت کو نمایاں کرتی ہیں۔ کتابیں ہمیں داستانی سفر پر لے جاتی ہیں، ہمارے تخیل کو متحرک کرتی ہیں، اور ہمیں کرداروں اور ان کے تجربات کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے دیتی ہیں۔

آدب ثقافتی تعلق کے احساس کو بھی بڑھاتا ہے اور انفرادی اور اجتماعی شناخت کے ہمارے احساس کو گہرا کرتا ہے۔ دوسری ثقافتوں کے تجربات کے بارے میں پڑھ کر، ہم اپنے اور دوسروں کے درمیان مماثلت اور فرق کو تلاش کر سکتے ہیں اور اپنے اور دوسروں کے بارے میں اپنی سمجھ کو گہرا کر سکتے ہیں۔

ادب تمام لوگوں کے لیے مشترکہ احساسات اور چیلنجوں کا گہرا اظہار کرتا ہے۔ ادب میں کردار ہمارے اندرونی احساسات اور جدوجہد کی عکاسی کرتے ہیں، ان سے نمٹنے اور ہماری زندگی میں توازن تلاش کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

ادب کے فوائد ثقافتوں کے درمیان افہام و تفہیم اور رواداری میں اس کے تعاون سے فرد پر اس کے اثرات سے بڑھ کر ہیں۔ دوسروں کی کہانیاں پڑھ کر، ہم ثقافتی تنوع کو پہچاننا اور ان کا احترام کرنا سیکھتے ہیں اور غیر ملکی کہانیوں اور آوازوں سے واقف ہوتے ہیں۔<sup>11</sup>

مختصر یہ کہ ادب ہمارے ثقافتی میک اپ کا ایک اہم حصہ ہے۔ ادب ہمیں دنیا اور دوسروں کے تجربات کو دریافت کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، خود کو اور دوسروں کو زیادہ گہرائی سے سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ تو آئیے کتابوں اور ناولوں کو پڑھنے سے لطف اندوز ہوں اور اپنی ثقافتی شناخت کو تشکیل دینے میں ان کی اہمیت اور فوائد سے مستفید ہوں۔

### ناولوں میں ثقافتی تنوع: مختلف ثقافتوں سے کہانیاں دریافت کرنا

فکشن میں ثقافتی تنوع ان اہم عناصر میں سے ایک ہے جو ادب کو منفرد اور قیمتی بناتا ہے۔ مختلف ثقافتوں اور عہدوں کی کہانیوں کو دریافت کرنے کی صلاحیت قارئین کو خود کو نئی دنیاوں میں غرق کرنے اور اپنے ثقافتی اور فکری افق کو وسعت دینے کی اجازت دیتی ہے۔

مختلف ثقافتوں اور وقت کے ادوار کے ناول انسانی تجربات، تاریخوں اور مسائل کی عکاسی کرتے ہیں۔ وہ طبقاتی، نسل پرستی، جنسی شناخت، مذہب اور آزادی جیسے اہم سماجی اور ثقافتی مسائل پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔ ناولز ہمیں ان زاویوں، نظریات اور تجربات سے متعارف کراتے ہیں جن کا ہم روزمرہ کی زندگی میں سامنا کرتے ہیں، دوسروں کو سمجھنے اور ان کی تعریف کرنے اور تنوع کے ساتھ ساتھ رہنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔<sup>12</sup>

مختلف ثقافتوں اور زمانے سے متاثر ہونے والی داستانوں کی نمائش ہمیں نئی اقدار اور روایات کو دریافت کرنے اور مختلف سیاق و سباق میں انسانیت کو درپیش چیلنجوں اور جدوجہد کو سمجھنے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ بیانیے لوگوں اور ذاتی تجربات کے درمیان مشترکات پر زور دے کر ثقافتی تفہیم اور رواداری کو بھی فروغ دے سکتے ہیں۔

ناولوں میں ثقافتی تنوع کے ذریعے، افراد سیکھ سکتے ہیں، بڑھ سکتے ہیں اور بدل سکتے ہیں۔ ناول نئے افق کھول سکتے ہیں اور قارئین کو مزید ثقافتوں کو دریافت کرنے اور ان کے ساتھ تعامل کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔ ناول ثقافتی پل ہیں جو لوگوں کو جوڑتے ہیں اور ایک زیادہ روادار اور بقائے باہمی پر مبنی دنیا کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔

لہذا، ناولوں میں ثقافتی تنوع بہت اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ عالمی ثقافت کو تقویت دینے اور مختلف لوگوں اور ثقافتوں کے درمیان افہام و تفہیم اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دیتا ہے۔<sup>13</sup>

اپنے افق کو وسیع کریں: مختلف ثقافتوں کے اپنے اپنے نقطہ نظر اور تصورات ہوتے ہیں، اس لیے ان ثقافتوں کے ناولوں کو پڑھنے سے آپ کو اپنے افق اور علم کو وسیع کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس سے آپ کو نئے اور مختلف نقطہ نظر کو سمجھنے اور ان اقدار اور روایات کے بارے میں جاننے میں مدد مل سکتی ہے جو آپ سے مختلف ہیں۔

یہ ہمدردی اور افہام و تفہیم کو بھی فروغ دیتا ہے: مختلف ثقافتوں کی کہانیاں سنانے والے ناول افراد کے درمیان ہمدردی اور افہام و تفہیم کو فروغ دیتے ہیں۔ دوسروں کی کہانیاں پڑھ کر، ہم ان کے تجربات اور جدوجہد کے بارے میں سیکھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم سب بنیادی انسانی خواہوں، امیدوں اور خوفوں کا اشتراک کرتے ہیں۔

تخلیقی صلاحیتوں اور اختراع کو فروغ دیتا ہے: دوسری ثقافتوں کی کہانیاں نئے خیالات اور نقطہ نظر لاتی ہیں اور جدت اور تخلیق کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ مسائل کے حل کے لیے نئے طریقے اور مستقبل کے لیے اختراعی وژن تلاش کیے جاسکتے ہیں۔

تنقیدی تجزیہ کی سہولت: مختلف ثقافتوں کے ناول پیچیدہ اور متنوع کہانیاں سناتے ہیں اور ہمیں تنقیدی طور پر سوچنے اور ناول میں کیا ہو رہا ہے اس کا تجزیہ کرنے، گہرے پیغامات کو سمجھنے اور ناولوں کے ذریعے اٹھائے گئے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

ثقافتی کشادگی کو فروغ دینا: مختلف ثقافتوں کے ناولوں کو پڑھ کر، ہم ثقافتی اختلافات کے تئیں کشادگی اور رواداری سیکھتے ہیں۔ یہ، بدلے میں، مختلف ثقافتوں کے درمیان پل بناتا ہے اور امن اور بقائے باہمی کو فروغ دیتا ہے۔

"آدبی کتابیں اور ہمارے وژن اور اقدار کی تشکیل پر ان کے اثرات: آدب دنیا کے آئینے کے طور پر ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور ہمارے تصورات اور اقدار کی تشکیل میں گہرا اثر ڈالتا ہے۔ آدب بیرونی دنیا کو ایک ونڈو

فراہم کرتا ہے جس کے ذریعے ہم مختلف ثقافتوں اور تجربات کو تلاش کر سکتے ہیں اور دوسرے لوگوں کے نقطہ نظر کو سمجھ سکتے ہیں۔<sup>14</sup>

ناول اور ادبی کہانیاں عمومی طور پر معاشرے اور انسانیت کے مسائل اور چیلنجوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ وہ ہمیں ان کرداروں، واقعات اور حالات سے متعارف کراتے ہیں جن سے ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں تعلق رکھ سکتے ہیں۔ ان تخیلاتی تجربات کے ذریعے، ہم اپنے افق کو وسیع کر سکتے ہیں اور انسانی فطرت اور اس کی پیچیدگیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

ادبی کتابیں ہمارے نقطہ نظر اور اقدار کو بھی ان کے اٹھائے گئے مسائل اور ان کے خیالات کے ذریعے تشکیل دیتی ہیں۔ کہانیوں اور ناولوں کے ذریعے مصنفین سماجی انصاف، انسانی حقوق، آزادی، محبت، رواداری، ہمدردی، پرہیزگاری اور دیگر اخلاقی اقدار پر زور دے سکتے ہیں۔ یہ خیالات اور اقدار ہمیں متاثر کرتے ہیں اور ہمارے سوچنے اور عمل کرنے کے طریقے کو متاثر کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ، ادبی کتابیں ہمارے ثقافتی اور فکری افق کو وسیع کرتی ہیں۔ مختلف ثقافتوں اور روایات کی کتابیں پڑھ کر، ہم زندگی کے نئے طریقے تلاش کر سکتے ہیں اور اپنے ذہنوں کو تنوع اور فرق کے لیے کھول سکتے ہیں۔ ادب ہمارے اپنے ثقافتی فریم ورک سے باہر کے موضوعات کو تلاش کرنے اور دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ کو بڑھانے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

اس کے علاوہ ادبی کتابیں تفریح اور فرار کا ذریعہ ہیں۔ کہانیاں اور ناول ہمیں آرام کرنے، خواب دیکھنے اور خود کو ایک مختلف دنیا میں کھونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ تفریحی پہلو ہمارے مزاج کو متاثر کرتا ہے اور ہماری زندگی کو مستحکم کرنے میں مدد کرتا ہے۔<sup>15</sup>

عام طور پر، ہم کہہ سکتے ہیں کہ ادبی کتابیں دنیا کا آئینہ ہیں اور ہمارے نقطہ نظر اور اقدار کی تشکیل میں اہم اثرات مرتب کرتی ہیں۔ وہ ہمیں انسانیت کے بارے میں اپنی سمجھ کو سیکھنے، ترقی کرنے، عکاسی کرنے اور گہرا کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

متاثر کن ادب تلاش کرنے کے لیے یہاں ایک ٹپ ہے۔

مشہور مصنفین کے کام دریافت کریں: F. Scott Fitzgerald، George Orwell، Jane Austen، اور Gabriel García Márquez جیسے مشہور مصنفین کی کلاسیک اور عصری ادبی

کتابوں کی ہماری فہرست کو براؤز کریں۔ آپ کو کوئی ایسا کام مل سکتا ہے جو آپ کو متاثر کرے اور آپ کی دلچسپی کا باعث ہو۔

تجویز کردہ ادبی کتابوں کی فہرستیں پڑھیں: بہت ساری ویب سائٹس اور بلاگز ہیں جو بہترین اور متاثر کن ادبی کتابوں کی فہرستیں شائع کرتے ہیں۔ ان فہرستوں کو براؤز کرنے اور دوسرے لوگوں کی سفارشات کو پڑھنے سے آپ کو نئی اور دلچسپ کتابیں تلاش کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

سفارشات طلب کریں: دوستوں، خاندان، ساتھیوں، یا آن لائن پڑھنے والی کمیونٹی کے اراکین سے کتاب کی سفارشات کی حوصلہ افزائی کریں۔ آپ کو نئے اور دلچسپ خیالات مل سکتے ہیں۔

کتاب کے جائزے پڑھیں: ویب سائٹس اور ادبی رسائل پر تجزیے پڑھیں۔ دوسرے لوگوں کے تبصرے اور آراء پڑھ کر، آپ ایسی کتابوں کا انتخاب کر سکتے ہیں جو آپ کی اپنی دلچسپیوں کے مطابق ہوں۔

ادبی ایوارڈز تلاش کریں: جن کتابوں نے ادبی ایوارڈز جیتے ہیں وہ اپنے اعلیٰ معیار اور امتیاز کے لیے جانی جاتی ہیں۔ ایسی کتابیں تلاش کریں جنہوں نے ادب میں پلٹزر انعام یا نوبل انعام جیسے انعامات جیتے ہیں۔ یہ کتابیں متاثر کن اور پڑھنے کے قابل ہو سکتی ہیں۔

ذاتی سفارشات طلب کریں: کسی ایسے شخص سے پوچھیں جس کے ادبی ذوق پر آپ اعتماد کرتے ہیں کہ وہ کتاب کی سفارش کریں۔ وہ آپ کے ذوق اور دلچسپیوں سے مماثل کتابوں کی سفارش کر سکتے ہیں۔

کسی ادبی کلب یا کتابی گروپ میں شامل ہوں: ریڈنگ گروپ یا کلب میں شامل ہونا ادبی کتابوں کے بارے میں مشورے اور بحث کا ایک قیمتی ذریعہ ہو سکتا ہے۔ آپ دوسروں کے ساتھ خیالات اور آراء کا تبادلہ کر سکتے ہیں اور ان کے تجربات کے ذریعے نئی کتابیں دریافت کر سکتے ہیں۔

مختلف ممالک کے ادب کی نمائش: آپ کو مختلف ممالک سے دلچسپ ادبی کتابیں مل سکتی ہیں۔ آپ غیر ملکی زبانوں سے ترجمہ شدہ کتابیں پڑھ کر نئی ثقافتیں اور مختلف تجربات دریافت کر سکتے ہیں<sup>16</sup>۔

متاثر کن ادبی انواع تلاش کریں: ادب کی بہت سی مختلف قسمیں ہیں جو آپ کو مختلف طریقوں سے متاثر کر سکتی ہیں۔ سوانحی ناول آپ کو کامیابی اور چیلنجوں کا سامنا کرنے والے لوگوں کی کہانیوں سے متاثر کر سکتے ہیں، جبکہ شاعری خوبصورتی اور جذبات کا طاقتور اظہار ہو سکتی ہے۔

مختصر کہانیاں اور مختصر کہانیوں کے مجموعے پڑھیں: مختصر کہانیاں اور مختصر کہانیوں کے مجموعے مصنفین، ان کے انداز، اور مختصر، دلکش پیغامات پہنچانے کی ان کی صلاحیت کے بارے میں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ آپ کو ایک ایسی کتاب مل سکتی ہے جس میں دلچسپ مختصر کہانیوں کا مجموعہ پڑھا جائے۔

نئی کتابیں اور معاصر مصنفین دریافت کریں: نئی کتابیں اور ہم عصر مصنفین کو دریافت کرنے سے نہ گھبرائیں۔ آپ کو نئی اور متاثر کن آوازیں مل سکتی ہیں جو آپ سے منفرد اور دلچسپ طریقوں سے بات کرتی ہیں۔

حقائق سے متاثر کتابیں تلاش کریں: سچی کہانیوں یا تاریخی واقعات سے متاثر کتابیں خاص طور پر متاثر کن ہو سکتی ہیں۔ وہ حقیقی کہانیاں یا کردار ہو سکتے ہیں جو جذبات کو بھڑکاتے ہیں یا دنیا پر ایک متاثر کن تناظر فراہم کرتے ہیں۔

سوانح حیات اور اپنی مدد آپ کی کتابیں پڑھیں: آپ ایسی کتابیں تلاش کر سکتے ہیں جو کامیاب لوگوں کی کہانیاں بیان کرتی ہیں اور ذاتی ترقی اور نمو کے لیے تجاویز اور حکمت عملی پیش کرتی ہیں۔ یہ کتابیں آپ کو اپنے خوابوں کی پیروی کرنے اور اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کی ترغیب دے سکتی ہیں۔

عالمی ادب پڑھیں: اپنے پڑھنے کے افق کو وسیع کریں اور مختلف ثقافتوں اور زبانوں سے عالمی ادب پڑھیں۔ آپ اپنے اظہار کے نئے طریقے، منفرد تجربات اور ادب کی گہری سمجھ حاصل کر سکتے ہیں۔

آڈیو بکس سنیں: آپ کو اس صنف میں نئے پسندیدہ مل سکتے ہیں، اور ڈرائیونگ یا ورزش کے دوران انہیں سننا ایک تفریحی اور دلچسپ وقت ہو سکتا ہے۔

اپنی مقامی لائبریری کا دورہ کریں: اپنی مقامی لائبریری میں جائیں اور اس میں موجود دلچسپ ادبی کتابوں کے بارے میں دریافت کریں۔ لائبریریاں آپ کے ادبی علم کو بڑھانے میں مدد کے لیے تقریبات اور پڑھنے کے گروپس کو بھی ترتیب دے سکتی ہیں۔<sup>17</sup>

آن لائن کتابیں تلاش کریں: آن لائن کتابیں بیچنے والے اسٹورز اور ویب سائٹس کو براؤز کریں۔ آپ جائزے اور درجہ بندی پڑھ سکتے ہیں اور کتابوں کے اقتباسات پڑھ کر یہ تعین کر سکتے ہیں کہ آیا وہ آپ کی دلچسپیوں کے مطابق ہیں اور آپ کو متاثر کرتے ہیں۔

متاثر کن ادبی کتابیں تلاش کرنے کے لیے ان تجاویز کا استعمال کریں جو آپ کو متاثر کرے گی اور پڑھنے اور ادب کے لیے آپ کے شوق کو بڑھا دے گی۔ اور یقیناً، کتابوں کی دنیا میں اپنے سفر سے لطف اندوز ہوں۔

آخر میں، ادب ہماری ثقافتی شناخت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کتابیں اور ناول پڑھ کر ہم دوسروں کے تجربات اور کہانیوں کے بارے میں سیکھتے ہیں اور ان کی اقدار اور تصورات کو جذب کرتے ہیں۔ یہ تجربات اور تصورات جمع ہوتے ہیں اور ہماری ثقافتی شناخت کا ایک لازمی حصہ بنتے ہیں۔

کتابیں ہمارے افق کو وسیع کرتی ہیں، ہمیں نئی ثقافتوں سے متعارف کرواتے ہیں، اور ہمارے ثقافتی علم کو متنوع اور گہرا کرنے میں اپنا حصہ ڈالتی ہیں۔ وہ ثقافتی تنوع اور اختلافات کے بارے میں ہماری سمجھ کو فروغ دیتے ہیں، اور دوسروں کو سمجھنے اور ان کے ساتھ رہنے کی ہماری صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔

ناولوں میں ثقافتی تنوع سیکھنے، سمجھنے، رواداری اور اختراع کو فروغ دیتا ہے۔ ناول ہمیں دنیا اور انسانیت کو مختلف طریقوں سے دریافت کرنے اور دنیا اور انسانیت کے وسیع تر، زیادہ جامع نظریہ میں حصہ ڈالنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

مزید برآں، کتابیں اور ناول تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کو متحرک کرتے ہیں اور تنقیدی سوچ اور تجزیاتی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں۔ کتابوں میں کردار، واقعات اور موضوعات ہمارے انفرادی اور اجتماعی تجربات کی آئینہ دار ہیں، جو اپنے آپ اور اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ کو گہرا کرنے اور ترقی دینے میں مدد کرتے ہیں۔

مزید یہ کہ کتابیں ہماری اقدار اور اخلاقیات کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیں سوچنے اور ہمدردی کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ادب میں کرداروں کی مشکلات اور ذاتی جدوجہد کے بارے میں سیکھ کر، وہ حقیقی زندگی کے چیلنجوں کا سامنا کرنے کی ہماری صلاحیت کو بڑھاتے ہیں۔<sup>18</sup>

مختصراً، ادب ہماری ثقافتی شناخت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ علم، تفہیم، اور بقائے باہمی کے دروازے کھولتا ہے، اور تنقیدی سوچنے اور اختراع کرنے کی ہماری صلاحیت کو فروغ دیتا ہے۔ ادب ہماری ثقافتی شناخت کو دریافت کرنے اور اپنے ارد گرد کی دنیا کے بارے میں ہماری سمجھ

کو گہرا کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ تو آئیے کتابوں اور ناولوں کو پڑھنا جاری رکھیں، ان کے فوائد سے لطف اندوز ہوں، اور اپنی ثقافتی شناخت کو تشکیل دینے کے لیے اپنے سفر میں ان کا استعمال کریں۔

ادب کوئی ثقافتی عیش و آرام نہیں ہے، بلکہ ایک انسانی، روحانی اور سماجی ضرورت ہے۔ اپنے فنی عناصر اور متنوع اثرات کے ساتھ، ادب ایک نرم طاقت ہے جو افراد اور معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم ادبی پیداوار کی حمایت جاری رکھیں اور نسلوں کو اسے پڑھنے اور اس کی تعریف کرنے کی تعلیم دیں۔

## حواشی

- 1 د. ابراہیم انیس، د. عبد الحلیم منتصر، عطیة الصّوالحي، محمد خلف الله أحمد (15-9-1993)، المُعجم الوسيط (الطبعة 2)، طهران-إيران: انتشارات ناصر خسرو، صفحة 9-10، جزء 1.
- 2 منهج الفن الإسلامي - محمد قطب - ص 4.
- 3 المصدر نفسه-ص 139-140.
- 4 مشكلة البنية - زكريا إبراهيم ص 33.
- 5 بناء المفهوم بين التقويض والتشغيل - مصدر سابق، ص 157
- 6 بناء المفاهيم دراسة معرفية.. سيف الدين عبد الفتاح إسماعيل، 27/1
- 7 نادية عطا خميس (2009)، "النثر الفني"، مجلة القادسية في الآداب والعلوم التربوية، Issue 1, Folder 8, Page 132. Edited
- 8 تيسير محمد الزيادات (2014)، الأدب العربي لغبر الناطقين بالعربية، الأردن: دار المنهل، صفحة 14، جزء 1.
- 9 "ما هو الأدب؟"، www.djazairiess.com. "عريف و معنى أدب في معجم المعاني الجامع - معجم عربي ص: 45"، www.almaany.com.
- 10 الأدب العالمي: يشمل الأدب العالمي المترجم إلى اللغة العربية ويتضمن الروايات والقصص والشعر والمسرح والنثر الأدبي من مختلف الثقافات واللغات. ص: 132-
- 11 الأدب الجاهلي: يعتبر الأدب الجاهلي المصدر الرئيسي للأدب العربي قبل الإسلام، حيث تتناول قصائده المواضيع الحبية والشعرية والتاريخية والحربية. ص: 432.
- 12 - الحكمة الشعبية: تعتبر الحكمة الشعبية والأمثال مصدراً هاماً في الأدب العربي، حيث تحمل في طياتها المعاني والمفاهيم الثقافية والأخلاقية.

- 13 . أستاذ علي حمودين، ألدب العربي المعاصر: مالمح وقضايا، صفحة 181,2,3,4,5,6,7,8,9.. "ما هو الأدب؟"، www.djazairess.com. بتصرف "عريف و معنى أدب في معجم المعاني الجامع - معجم عربي عربي"، www.almaany.com.
- 14 - الأدب العالمي: يشمل الأدب العالمي المترجم إلى اللغة العربية ويتضمن الروايات والقصص والشعر والمسرح والنثر الأدبي من مختلف الثقافات واللغات.
- 15 د. عبد الباسط أحمد محمد حسن، الإمام يوسف بن إسماعيل بن يوسف النبھاني وجهوده في الدعوة إلى الله تعالى، بيروت: دار الكتب العلمية، صفحة 141، 140.
- 16 د. سهام سلامة عباس، د. سامية مسرفالح الهاجري، "القيم الخلقية في رسائل ابن المقفع الأدبية"، حولية كلية الدراسات الإسلامية والعربية للبنات بالإسكندرية، العدد 33، المجلد 1، صفحة 731.
- 17 "أدب العرب: مختصر تاريخ نشأته وتطوره وسير مشاهير رجاله وخطوط أولى من صورهم"، www.hindawi.org، ص: 77: 5-8-2020.
- Issue 1, Folder 8، نادية عطا خميس (2009)، "النثر الفني"، مجلة القادسية في الآداب والعلوم التربوية،<sup>18</sup> 8, Page 132. Edited

### مصادر ومراجع

1. د. إبراهيم أنيس، د. عبد الحلیم منتصر، عطية الصّوالحي، محمد خلف الله أحمد (15-9-1993)، المعجم الوسيط (الطبعة 2)، طهران-إيران: انتشارات ناصر خسرو- 1
2. تيسير محمد الزيادات (2014)، الأدب العربي لغير الناطقين بالعربية، الأردن: دار المنهل
3. Kenneth Rexroth, "Literature", www.britannica.com, Retrieved 5-8-2020. Edited.
2. 4. "ما الأدب؟"، site.iugaza.edu.ps، اطّلع عليه بتاريخ 5-8-2020.
5. د. سهام سلامة عباس، د. سامية مسرفالح الهاجري، "القيم الخلقية في رسائل ابن المقفع الأدبية"، حولية كلية الدراسات الإسلامية والعربية للبنات بالإسكندرية، العدد 33، المجلد 1، .
3. 6. "أدب العرب: مختصر تاريخ نشأته وتطوره وسير مشاهير رجاله وخطوط أولى من صورهم"، www.hindawi.org، 5-8-2020.
4. Joshua J. Mark (2-9-2009), "Literature", www.ancient.eu, Retrieved 5-8-2020. Edited.
5. 8. د. عبد الباسط أحمد محمد حسن، الإمام يوسف بن إسماعيل بن يوسف النبھاني وجهوده في الدعوة إلى الله تعالى، بيروت: دار الكتب العلمية، صفحة 141، 140.
9. نادية عطا خميس (2009)، "النثر الفني"، مجلة القادسية في الآداب والعلوم التربوية، Issue 1, Folder 8, Edited.

- 10- بناء المفاهيم دراسة معرفية.. سيف الدين عبد الفتاح إسماعيل، لبنان ، بيروت: دار صادر -
- 11- الحكمة الشعبية : تعتبر الحكمة الشعبية والأمثال مصدراً هاماً في الأدب العربي، حيث تحمل في طياتها المعاني والمفاهيم الثقافية والأخلاقية.
- 12 الأدب الجاهلي : يعتبر الأدب الجاهلي المصدر الرئيسي للأدب العربي قبل الإسلام، حيث تتناول قصائده المواضيع الحبيبة والشعرية والتاريخية والحربية.
- 13- الأدب العربي الإسلامي : يشمل الأدب العربي الذي نشأ بعد الإسلام ويتضمن الشعر والنثر والقصص والروايات والتأريخ والفلسفة والتراث الديني والأدب العلمي والانتقادي.
- 14- الأدب العربي الحديث : يشمل الأدب العربي الذي ينشأ في العصر الحديث والمعاصر، ويشمل الشعر والنثر والروايات والمسرح والقصص القصيرة والمقالات.
- 15- الأدب العالمي : يشمل الأدب العالمي المترجم إلى اللغة العربية ويتضمن الروايات والقصص والشعر والمسرح والنثر الأدبي من مختلف الثقافات واللغات.
16. معنى أدب في معجم اللغة العربية قاموس عربي عربي" ، [www.maajim.com](http://www.maajim.com)
17. الأستاذ علي حمودين، الأدب العربي المعاصر: مالمح وقضايا- "ما هو الأدب؟" ، [www.djazair.com](http://www.djazair.com) بتصرف "عريف و معنى أدب في معجم المعاني الجامع - معجم عربي عرب" ، [www.almaany.com](http://www.almaany.com)